امام کا مغرب میں قعدہ اولیٰ نہ کرنا پھر لقمہ ملنے پر واپس بیٹھنا

مجیب: مولانا رضا محمد مدنی

فتوی نمبر: Web-1599

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1445ھ / 21 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

امام صاحب مغرب کے تین فرض پڑھا رہے تھے، دو رکعتوں کے بعد قعدہ اولیٰ میں بیٹھنا واجب ہے لیکن وہ نہ بیٹھے اور تیسری رکعت کے لیے بالکل سیدھے کھڑے ہو گئے اس کے بعد مقتدی نے لقمہ دیا تو امام صاحب سیدھا کھڑا ہونے کے بعد واپس بیٹھ گئے اور تشہد پڑھی، پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے۔ یہ ارشاد فرمائیں کہ اس نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں مقتدی کا لقمہ دینا بے محل تھا کیونکہ امام صاحب جب سیدھے کھڑے ہو گئے تو سجدہ سہو لازم ہو گیا، اب واپس لوٹنا جائز نہیں تھا۔ امام صاحب نے بے موقع کا لقمہ قبول کیا تو امام صاحب کی نماز ٹوٹ گئی اور اس کے نتیجے میں پیچھے کھڑے تمام مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہو گئی۔ اس جماعت میں جو جو حاضر تھے سب لوگ بشمول امام صاحب اس دن کی مغرب قضا کی نیت سے پڑھیں۔

ایسے کام جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، اس کا سیکھنا ہر بالغ مسلمان مرد، عورت پر فرض ہے۔ لقمہ کے مسائل سے تفصیلی آگاہی حاصل کرنے کے لئے ان دو کتابوں کا مطالعہ کریں

(1) نماز میں لقمہ دینے کے مسائل

مؤلف: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی مدّظلّہ العالی

لنک: https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/namaz-main-luqma-dainay-kay-masail

(2) احکامِ لقمہ مع لقمہ کا احادیث سے ثبوت

مؤلف: ابو الحسن مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی مدّظلّہ العالی

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net